سوال

(92) سجدے کی حالت میں پشانی ڈھکی ہوئی ہو تو۔۔۔۔۔؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر نماز کی حالت میں کسی کی پشانی (ماتھا) کپڑے، رومال یا کسی اور چیز سے ڈھکی ہوئی ہو تو اس سے اس کی نماز میں کوئی حرج تو واقع نہیں ہوگا؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب سے مطلع فرمائیں۔ (سائل: حافظ محمد مصطفیٰ، کمالیہ)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اختلافی مسئلہ ہے۔ اس میں دو قول ہیں:

قول اول: امام ابن ابی شیبہ کے مطابق امام عبدالرحمان بن زید، سعید بن مسیب، حسن بصر، ابوبکر مزنی، مکحول اور زہری جیسے ائمہ وفقہاء کے نزدیک پگڑی وغیرہ کے پیچ پر سجدہ جائز ہے۔ (نیل الاوطار ص ۲۹۰، ج ۲)

امام ابوحنفیہ کا بھی یہ مذہب ہے۔ (نیل الاوطار)

قول ثانی: حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما، امام ابراہیم نخعیؒ محمد بن سیرینؒ، میمون بن مہرانؒ، عمر بن عبدالعزیزؒ اور جعدہ بن سہیرؒ جیسے صحابہ کرام اور فقہاء کے نزدیک براہ راست بلا کسی حائل کے پشانی پر سجدہ کرنا چاہیے۔ (نیل الاوطار ص ۲۹۰، ج ۲)

ہمارے نزدیک دونوں صورتوں میں سجدہ جائز اور صحیح ہے۔ تاہم بغیر کسی حائل کے پشانی پر سجدہ کرنا زیادہ افضل ہے۔ اگر مزید تشریح مطلوب ہو تو پھر سبل السلام (ص ۱۸۲ ج ۱) زاد المعاد (ص ۵۹ ج ۱) نیل الاوطار (ص ۲۹۰ ج ۲) فتح الباری (ص ۴۴۵ ج ۱) صحیح البخاری (ص ۵۳ ج ۱) مسلم مع نووی (ص ۲۲۵ ج ۱) ملاحظہ فرمائیں۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص351

محدث فتویٰ